



BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

سہکار سے سمر دھی

ہندوستان کی امداد باہمی کی تحریک کو مضبوط بنانے کے پانچ سال

ہندوستان کا تعاون پر مبنی سفر: اجتماعی ترقی میں جڑیں

ہندوستان کی امداد باہمی کی تحریک کی جڑیں واسودھیو کٹھنک کے فلسفے سے بہت گہری مربوط ہیں۔ یہ تصور ہے کہ دنیا ایک خاندان ہے۔ امداد باہمی نے طویل عرصے سے مشترکہ ملکیت، باہمی تعاون اور جامع ترقی کے اداروں کے طور پر کام کیا ہے۔ دیہی قرضوں سے لے کر ڈیری، ماہی گیری، ہاؤسنگ اور مارکیٹنگ تک امداد باہمی نے لاکھوں لوگوں کو منڈیوں، مالیات اور معاش تک رسائی کے قابل بنایا ہے۔ 6 جولائی 2021 کو قائم کیا گیا، امداد باہمی کی وزارت اداروں کو مضبوط بنا کر اور انہیں مستقبل کے لیے تیار کر کے امداد باہمی کے شعبوں کی تبدیلی کی صلاحیت کو کھولنے کے لیے حکومت کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔

ڈیجیٹل اور ادارہ جاتی اصلاحات کی توسیع

امداد باہمی کی وزارت کا پانچواں یوم تاسیس 6 جولائی 2026 کو نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں منایا گیا۔ اس موقع پر بڑے ڈیجیٹل اور بنیادی ڈھانچے کے اقدامات کے ذریعے ہندوستان کے تعاون پر مبنی ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے میں نمایاں پیش رفت ہوئی۔ اس میں 50,000 پرانہ ایگریکلچرل کریڈٹ سوسائٹیوں (پی اے سی ایس) کو ای-پی اے سی ایس میں تبدیل کرنے کی اہم جھلک بھی شامل تھی۔

اس پروگرام میں کو امداد باہمی کے بنیادی ڈھانچے کو بڑھانے کے لیے اناج ذخیرہ کرنے والے 47 گوداموں کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ دودھ کی خریداری اور تقسیم کے انتظام کو بہتر بنانے کے لیے نیشنل ڈیری ڈیولپمنٹ بورڈ کے لیے دودھ کی فراہمی کا جائزہ ڈیش بورڈ پورٹل شروع کیا گیا۔ مزید برآں نیشنل اربن کوآپریٹو فنانس اینڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن (این پی او سی ایف ڈی سی) کے دو فلگ شپ اقدامات - سہکاری بی ایس اور سہکار سہیوگی کی نقاب کشائی کی گئی۔ سہکاری بی ایس شہری امداد باہمی کے بینکوں کے لیے ایک مرکزی کور بینکنگ حل ہے۔ سہکار سہیوگی ایک بات چیت پر مبنی اے آئی سے چلنے والا پلیٹ فارم ہے جسے کسٹمر سروسز اور بینکنگ آپریشنز کو بڑھانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

ہندوستان میں امداد باہمی: ایک نظریہ ایک پیمانہ

ہندوستان آج دنیا کے سب سے بڑے امداد باہمی کے ماحول میں سے ایک ہے، جو معیشت کے تقریباً ہر شعبے میں پھیلا ہوا ہے۔ یہ ادارے پختی سطح پر معاشی شرکت کی ریڑھ کی ہڈی ہیں، جو کسانوں، ڈیری پروڈیوسروں، ماہی گیروں، کاریگروں اور کارکنوں کو آمدنی کے مواقع سے جوڑتے ہیں۔



ساختی اصلاحات کے ذریعہ امداد باہمی کو مضبوط کرنا

گزشتہ پانچ برسوں میں حکومت نے ہندوستان کے تعاون پر مبنی ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے کے لیے تبدیلی کی اصلاحات کی ہیں۔ ان اصلاحات نے امداد باہمی کو مزید جامع، شفاف، ڈیجیٹل طور پر بااختیار اور اقتصادی طور پر متحرک بنانے پر توجہ مرکوز کی ہے۔ ان کوششوں نے کو امداد باہمی کو پختی سطح پر خوشحالی اور جامع سماجی و اقتصادی ترقی کے مضبوط انجن کے طور پر ابھرنے کے قابل بنایا ہے۔ امداد باہمی کی وزارت کے قیام کے بعد سے 152 سے زیادہ بڑے اقدامات شروع کیے گئے ہیں۔ ان اقدامات نے ترقی اور تنوع کے نئے مواقع پیدا کرتے ہوئے روایتی اداروں کو جدید بنایا ہے۔

1. پی اے سی ایس کو زندہ کرنا: کریڈٹ اداروں سے لے کر دیہی ترقی کے مراکز

پرائمری ایگریکلچرل کریڈٹ سوسائٹیز (پی اے سی ایس) قلیل مدتی امدادی قرض نظام کی بنیاد بناتے ہیں۔ وہ کثیر خدماتی اداروں کے طور پر فعال طور پر کام کر رہے ہیں جو دیہی اقتصادی خدمات کے لیے رابطے کے پہلے نقطے کے طور پر کام کرتے ہیں۔

جون 2026 تک پی اے سی ایس کی خدمت کے لیے کی گئی اہم پیشرفت یہ ہے:

- ماڈل ضمنی قوانین 32 ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں پی اے سی ایس کو 25 سے زیادہ کاروباری سرگرمیاں انجام دینے کے قابل بناتے ہیں۔
- پی اے سی ایس اب کریڈٹ سے باہر کام کرتا ہے، جس میں خوردہ، ذخیرہ، صحت کی دیکھ بھال، ایندھن اور ڈیجیٹل خدمات شامل ہیں۔
- 394 پی اے سی ایس نے خوردہ ایندھن کے آؤٹ لیٹس کے لیے درخواست دی ہے اور 3 آؤٹ لیٹس کو کمیشن کیا گیا ہے۔
- 39,177 پی اے سی ایس پی ایم کسان سمر دھی کینڈر کے طور پر کام کر رہے ہیں۔

- 54,117 پی اے سی ایس کا من سروس سینٹر کے طور پر کام کر رہے ہیں۔
- جن اوشدھی کینڈروں کے لیے 4,248 پی اے سی ایس منظور شدہ ہیں؛ 843 کام کرنے کے لیے تیار ہیں۔
- اس تنوع نے گاؤں کی سطح پر ضروری خدمات تک رسائی کو بہتر بنایا ہے۔

2. پی اے سی ایس کی ڈیجیٹل تبدیلی

امداد باہمی کی طرز حکمرانی اور کارکردگی کو مضبوط بنانے کے لیے ٹیکنالوجی مرکزی بن گئی ہے۔ جون 2026 تک پی اے سی ایس کی ڈیجیٹلائزیشن میں درج ذیل پیش رفت ہوئی ہے:

- 2022 میں 2516 کروڑ روپے کی ابتدائی مختص رقم سے 2025 میں کل مالی اخراجات کو بڑھا کر 2,925.39 کروڑ روپے کر دیا گیا ہے۔
- 63,000 پی اے سی ایس کی کمپیوٹرائزیشن کی ٹائم لائن 31 مارچ 2027 تک ہے۔
- 79630 پی اے سی ایس منظور؛ 63,428 پی اے سی ایس فی الحال ای آر پی سافٹ ویئر استعمال کر رہے ہیں
- 65 ہزار سے زیادہ پی اے سی ایس کو ہارڈ ویئر پہنچایا گیا
- 42,700 سے زیادہ پی اے سی ایس میں آن لائن آڈٹ مکمل
- ای آر پی سافٹ ویئر 14 زبانوں میں دستیاب ہے۔

پی اے سی ایس کی ڈیجیٹلائزیشن سے شفافیت، اکاؤنٹنگ اور خدمات کی فراہمی میں نمایاں بہتری آئی ہے۔

3. بنیادی سطح پر امداد باہمی کی خدمات میں توسیع

حکومت نے اس بات کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کی ہے کہ ہر پنجایت امداد باہمی کے اداروں سے منسلک ہو:

- اب تک 37 ہزار 454 نئی کثیر المقاصد پرائمری زرعی قرضہ جاتی سوسائٹیاں (پی اے سی ایس)، ڈیری اور ماہی گیری کی امدادی سوسائٹیاں رجسٹرڈ کی جا چکی ہیں
- پی اے سی ایس، ڈیری اور ماہی گیری کے شعبے میں امداد باہمی کی سوسائٹیاں رجسٹرڈ ہیں
- ڈیری کو آپریٹو 87,159 سے زیادہ گرام پنچایتوں کا احاطہ کرتی ہیں
- ماہی گیری کو آپریٹو 29,964 سے زیادہ گرام پنچایتوں کا احاطہ کرتی ہیں
- یہ توسیع پسماندہ علاقوں میں تعاون پر مبنی رسائی کو مضبوط کر رہی ہے۔

4. امداد باہمی کے ذریعہ دیہی بنیادی ڈھانچے کی تعمیر

حکومت کو امداد باہمی کے ذریعہ دنیا کا سب سے بڑا غیر مرکز انانج ذخیرہ کرنے کا منصوبہ بھی نافذ کر رہی ہے:

- 145 پی اے سی ایس میں مکمل ہونے والے گودام
 - ذخیرہ کرنے کی صلاحیت: 68,702 میٹرک ٹن سے زیادہ
- یہ پہل فصل کے بعد کے نقصانات کو کم کرنے اور مقامی ذخیرہ اندوزی اور مارکیٹ کے بہتر وقت کو فعال کر کے کسانوں کی آمدنی کو بہتر بنانے میں مدد کرتی ہے۔

5. کسان پیدا کرنے والے اداروں (ایف پی اوز) کو مضبوط بنانا

امداد باہمی کو بہتر مجموعی اور بازار تک رسائی کے لیے جدید کسانوں کے مجموعوں کے ساتھ مربوط کیا جا رہا ہے:

- امداد باہمی کے شعبے میں 1,863 ایف پی اوز بنائے گئے
 - پی اے سی ایس کے ذریعے 1,117 ایف پی اوز بنائے گئے
 - 1,070 فشریز ایف پی اوز بنائے گئے اور ان کے فائدے کے لیے 98 کروڑ روپے تقسیم کیے گئے
- اس سے بازار سے تعلق، پروسیڈنگ اور کسانوں کی آمدنی میں بہتری آرہی ہے۔

6. ٹیکس ریلیف اور کاروبار کرنے میں آسانی

پالیسی اصلاحات سے امداد باہمی کی مالی حالت میں بھی بہتری آئی ہے۔ امداد باہمی کے لیے متعارف کرائے گئے اہم ٹیکس ریلیف اقدامات یہ ہیں:

- 1-10 کروڑ روپے کے درمیان آمدنی والے امداد باہمی کے لئے سرچارج 12 فیصد سے کم کر کے 7 فیصد کر دیا گیا
 - کم از کم متبادل ٹیکس (ایم اے ٹی) 18.5 فیصد سے کم کر کے 15 فیصد کر دیا گیا
 - ٹی ڈی ایس سے نقد رقم نکلوانے کی حد 1 کروڑ سے بڑھا کر 3 کروڑ کر دی گئی
 - پی اے سی ایس اور پرائمری کوآپریٹو ایگریکلچر اینڈ رورل ڈیولپمنٹ بینکوں کے لیے نقد لین دین کی زیادہ حدود
- ان اقدامات سے نقدی کی دستیابی میں اضافہ ہوا ہے اور تعمیل کا بوجھ کم ہوا ہے۔

7. سفید انقلاب 2.0

سفید انقلاب 2.0 کے تحت امداد باہمی کے ڈیری شعبے کو مضبوط کیا جا رہا ہے جس میں 2028-29 تک دودھ کی خریداری کو 50 فیصد تک بڑھانے پر توجہ دی جا رہی ہے۔

- اب تک 25,282 ڈیری کی امداد باہمی سوسائٹیاں رجسٹرڈ کی گئی ہیں۔
- خواتین کی قیادت والی ڈیری کی امداد باہمی اور وسیع تر امداد باہمی کے شعبے میں کورتج پر توجہ مرکوز ہے

8. نئے قومی امداد باہمی کے ادارے

مخصوص شعبے کی ترقی کو مستحکم کرنے کے لیے تین نئے قومی کثیر ریاستی امداد باہمی کے ادارے قائم کیے گئے ہیں اور ان کی پیش رفت اب تک ریکارڈ کی گئی ہے:



- نیشنل کوآپریٹو ایکسپورٹس لمیٹڈ (این سی ای ایل) این سی ای ایل ملک بھر میں مختلف امداد باہمی کی سوسائٹیوں کے ذریعہ تیار کردہ اضافی سامان/خدمات کی برآمد کے لیے ایک امبریل تنظیم کے طور پر کام کرتا ہے۔ این سی ای ایل نے جون 2026 تک 38 ممالک کو 6,295 کروڑ روپے کی 15.4 لیٹر میٹرک ٹن برآمدات ریکارڈ کیں۔
- نیشنل کوآپریٹو آرگینکس لمیٹڈ (این سی او ایل) این سی او ایل نامیاتی مصنوعات کا ذخیرہ، خریداری، تصدیق، جانچ، برانڈنگ اور مارکیٹنگ کے لیے ایک امبریل آرگنائزیشن کے طور پر کام کرتا ہے۔ جون 2026 تک اس کے 14,286 ممبر کوآپریٹو ہیں۔
- بھارتیہ بیج سہکاری سمیٹی لمیٹڈ (بی بی ایس ایل) بی بی ایس ایل کوآپریٹو نیٹ ورک کے ذریعے برانڈ نام ”بھارت بیج“ کے تحت معیاری بیجوں کی پیداوار، خریداری اور تقسیم کا کام انجام دیتا ہے۔ جون 2026 تک اس کے 38,665 ممبر کوآپریٹو ہیں۔

9. صلاحیت سازی اور تعاون پر مبنی تعلیم

حکومت تعلیم اور ادارہ جاتی ترقی کے ذریعے کوآپریٹو کو مضبوط کر رہی ہے۔
 تریجھوون سہکاری یونیورسٹی (ٹی ایس یو) کو ہندوستان کی پہلی امداد باہمی کی یونیورسٹی کے طور پر قائم کیا گیا ہے۔
 یونیورسٹی امداد باہمی کے شعبے میں تعلیم، تحقیق اور ہنر مندی کے فروغ میں مدد کرتی ہے۔

ترقی پر وگرام نیشنل کونسل فار کوآپریٹو ٹریڈنگ (این سی سی ٹی) اور نابارڈ کے ذریعے منعقد کیے جاتے ہیں۔ یہ اقدامات امداد باہمی میں گورننس، قیادت اور آپریشنل کارکردگی کو مضبوط کرتے ہیں۔

نیشنل کوآپریٹو ڈیولپمنٹ کارپوریشن: ڈرائیونگ انویسٹمنٹ

نیشنل کوآپریٹو ڈیولپمنٹ کارپوریشن (این سی ڈی سی) نے امداد باہمی کی ترقی کی مالی اعانت میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ مالی سال 2025-26 کے دوران این سی ڈی سی نے 1.55 لاکھ کروڑ روپے کی منظوری دی ہے اور 1.27 لاکھ کروڑ روپے تقسیم کیے ہیں۔ اس نے مئی 2026 تک 10,000 ایف پی اوز کی تشکیل اور فروغ کی اسکیم کے تحت ایف پی اوز / کلسٹر پر مبنی کاروباری تنظیموں (سی بی بی اوز) کو 2,320 کروڑ روپے بھی تقسیم کیے ہیں۔ یہ مستقل مالی اعانت تمام شعبوں میں تعاون پر مبنی توسیع کو تیز کر رہی ہے۔

بھارت ٹیکسی: ہندوستان کا پہلا امداد باہمی پر مبنی نقل و حمل کاپلیٹ فارم

بھارت ٹیکسی سہکار ٹیکسی کوآپریٹو لمیٹڈ کی ایک پہلی ہے۔ سہکار ٹیکسی کوآپریٹو لمیٹڈ کوآپریٹو ماڈل پر مبنی ڈرائیور پر مبنی نقل و حرکت کاپلیٹ فارم ہے۔ اس کا مقصد عوام کو سستی، محفوظ اور قابل اعتماد نقل و حمل کی خدمات پیش کرتے ہوئے ڈرائیوروں کو معاشی طور پر بااختیار بنانا ہے۔

نی الوقت بھارت ٹیکسی کے 6.37 لاکھ رجسٹرڈ ڈرائیور اور 35.77 لاکھ رجسٹرڈ صارف ہیں۔ یہ سروس دہلی-این سی آر، گجرات، لکھنؤ، چندی گڑھ، ممبئی، جے پور اور کانپور میں چل رہی ہے۔ اگلے چند مہینوں میں رانچی، پٹنہ، گوہاٹی، بھوپال، کولکتہ، اندور اور ناگپور میں اس کی خدمات شروع کرنے کا منصوبہ ہے۔



دست بھارت کو مستحکم کرنے والے امداد باہمی کے ادارے

پانچ برسوں میں امداد باہمی کی وزارت نے امداد باہمی کو جامع ترقی کے انجن میں تبدیل کر دیا ہے۔ مضبوط اداروں، بہتر خدمات کی فراہمی، اور وسیع تر ڈیجیٹل اپنانے سے پختی سطح کے اثرات میں اضافہ ہوا ہے۔ توسیع شدہ بنیادی ڈھانچے اور بازار تک بہتر رسائی نے دیہی معیشتوں کو مضبوط کیا ہے۔ خواتین اور کسانوں کے پاس اب تعاون پر مبنی ترقی کے ذریعے زیادہ سے زیادہ مواقع موجود ہیں۔

جیسے جیسے ہندوستان جامع اور پائیدار ترقی کی راہ پر آگے بڑھ رہا ہے امداد باہمی کے ادارے مساوی ترقی اور لچک کو فروغ دیتے رہیں گے۔ ”سہکار سے سردھی“ کے وژن کی رہنمائی میں تعاون پر مبنی تحریک ایک لچکدار، خود کفیل اور خوشحال ہندوستان کی تعمیر جاری رکھے ہوئے ہے۔

حوالہ جات

امداد باہمی کی وزارت

<https://cooperation.gov.in/en/about-primary-agriculture-cooperative-credit-societies-pacs>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2146717®=48&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2241955®=3&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2214633®=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2201729®=3&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2281327®=48&lang=1>

https://sansad.in/getFile/annex/270/AU4161_Yqq3fo.pdf?source=pqars

پی آئی بی گراؤنڈر

<https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=156980&ModuleId=3®=22&lang=13>